Editor in Chief :
Ziya Ur Rahman Farooqui

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR
RNI: MAHURD/2023/89124

زیر سرپرستی
مولانا محفوظ الرحمن فاروقی رحمانی

ایڈیٹر
قاری ضیاء الرحمن فاروقی

جلد نمبر{۳} شمارہ نمبر{۶۲} مورخہ ۲۴: اپریل ۲۰۲۶ء مطابق ۶: ذی القعدہ ۱۴۴۷ھ، بروز جمعہ قیمت ۲ صفحات ۴ Volume:(3), Issue:(62), Friday 24 April .2026 Page-4 Rs:2

آبنائے ہرمز میں کشیدگی عروج پر: ایران کی فائرنگ، 2 جہاز نشانہ، بھارتی جہاز بھی شامل بی عملہ محفوظ، بھارت کا سخت احتجاج

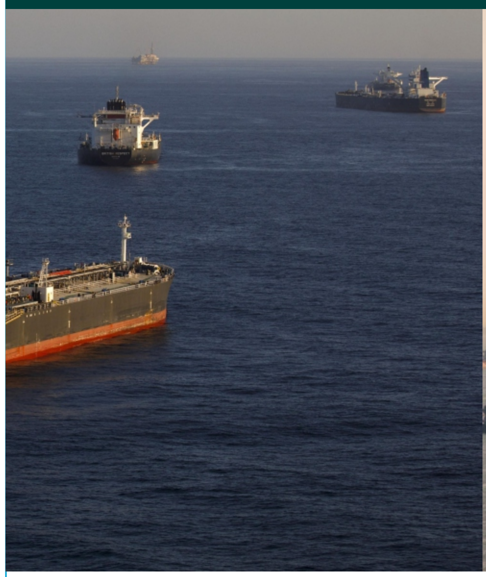

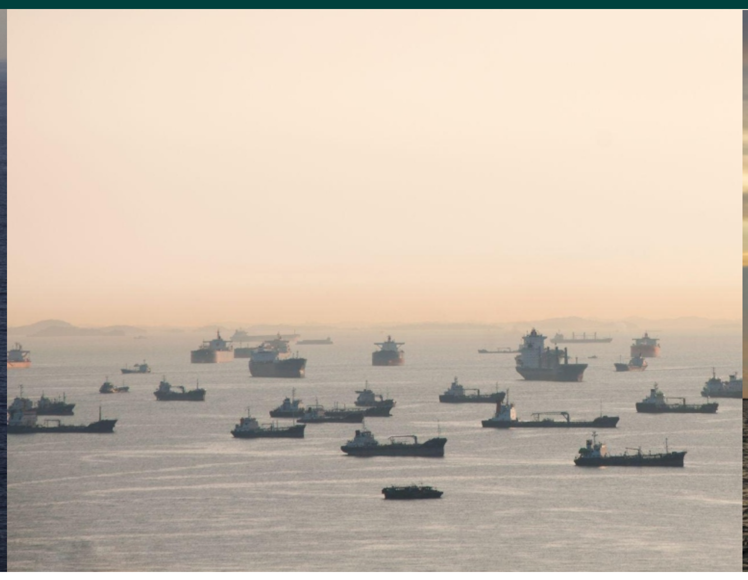

آبنائے ہرمز میں ایک بار پھر کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب ایران نے اس اہم سمندری گزرگاہ پر اپنا کنٹرول مضبوط کرنے کے لیے چند تجارتی جہازوں پر فائرنگ کر دی۔ اس واقعہ کے بعد خلیج میں جنگ جیسے حالات بننے لگے ہیں اور سمندر میں جہازوں کی لمبی قطاریں دیکھی جا رہی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق 2 جہازوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں ایک ہندوستانی جہاز بھی شامل ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' نے سرکاری ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ جس ہندوستانی جہاز پر فائرنگ ہوئی، اس میں موجود کسی بھی عملہ کے اہلکار کو کوئی نقصان نہیں پہنچا اور نہ ہی جہاز کو کوئی گزند آیا ہے۔ حکومت نے بتایا ہے کہ ڈائریکٹر جنرل آف شپنگ مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور جہاز کے عملہ کی سکیورٹی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، جبکہ دیگر ہندوستانی پرچم والے جہازوں کی حفاظت پر بھی خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ اس واقعہ کے فوراً بعد ہندوستان نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایرانی سفیر کو طلب کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ لبنان-اسرائیل جنگ بندی اور ایران کی جانب سے وقتی نرمی کے اعلان کے بعد اب تک 9 ہندوستانی جہاز اس راستے سے گزر چکے تھے، جبکہ کئی دیگر جہاز انتظار میں ہیں، لیکن تازہ صورتحال نے ایک بار پھر حالات کو کشیدہ بنا دیا ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے واضح کیا ہے کہ اب آبنائے ہرمز سے گزرنے والے ہر تجارتی جہاز کو آئی آر جی سی سے اجازت لینا ہوگی۔ ایران کے اس اقدام کے بعد امریکہ کے ساتھ اس کی کشیدگی بھی بڑھ گئی ہے، جس کے اثرات عالمی سپلائی چین اور سکیورٹی پر پڑنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ایرانی فوج نے اعلان کیا ہے کہ خلیج میں دوبارہ سخت فوجی کنٹرول نافذ کیا جا رہا ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ امریکہ بار بار اصولوں کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور ناکہ بندی کے نام پر ایرانی بندرگاہوں کے ساتھ 'لوٹ' جیسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ اسی ناراضگی کے تحت ایران نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ بند کرنے کا اعلان کیا، اور اس اعلان کے چند ہی گھنٹوں بعد دو تجارتی جہازوں پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ایران نے ایک بار پھر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ اگر امریکہ کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں پر مبینہ ناکہ بندی ختم نہ کی گئی تو آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر بند رکھا جائے گا۔ تہران کے اس اعلان کے بعد مغربی ایشیا میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایران کی وزارتِ دفاع کے مطابق آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کو سکیورٹی صورتحال سے مشروط کر دیا گیا ہے، اور اس اہم تجارتی گزرگاہ تک رسائی کا انحصار خطے میں جنگ بندی اور حملوں کے نہ ہونے پر ہوگا۔ وزارت نے خبردار کیا ہے کہ اگر موجودہ کشیدہ حالات برقرار رہے تو معمول کی بحری نقل و حرکت ممکن نہیں رہے گی۔ دوسری جانب پاسدارانِ انقلاب (IRGC) نے امریکہ پر" بار بار اعتماد کی خلاف ورزی" اور " بحری قزاقی" جیسے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک امریکی ناکہ بندی ختم نہیں ہوتی، آبنائے ہرمز ایرانی فوج کے سخت کنٹرول میں رہے گی۔ ان کے مطابق بغیر اجازت گزرنے والے جہازوں کو دشمن کی مدد تصور کیا جائے گا۔ ایرانی حکام نے مزید واضح کیا ہے کہ اس آبی راستے سے صرف وہی جہاز گزر سکیں گے جنہیں باقاعدہ اجازت دی جائے گی، اور انہیں مقررہ اصولوں و راستوں کی پابندی بھی کرنی ہوگی۔ ادھر امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے موقف کو دہراتے ہوئے کہا ہے کہ ایران پر دباؤ اس وقت تک برقرار رکھا جائے گا جب تک جوہری معاہدے پر خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوتی، اور اسی دوران بحری پابندیاں بھی جاری رہیں گی۔ ماہرین کے مطابق آبنائے ہرمز عالمی سطح پر توانائی کی ترسیل کے لیے نہایت اہم گزرگاہ ہے، جہاں سے دنیا کے لیے تیل کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ اس راستے میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ نہ صرف تیل کی قیمتوں میں اضافہ کر سکتی ہے بلکہ عالمی سپلائی چین کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔

مدھیہ پردیش میں قیامت خیز آگ: کیمیکل ویسٹ میں دھماکوں کی گونج، کئی فیکٹریاں راکھ، کروڑوں کا نقصان

۲۲: اپریل مدھیہ پردیش کے ضلع دھار کے پیتھم پور انڈسٹریل ایریا میں منگل کی شب ایک ہولناک آتشزدگی نے پورے علاقے میں افراتفری مچا دی۔ سیکٹر-3 میں واقع 'ہزارگو ویسٹ' کمپنی میں رات تقریباً 9:45 بجے اچانک آگ بھڑک اٹھی، جو دیکھتے ہی دیکھتے بے قابو ہو گئی اور دیر رات تک اس پر قابو پانے کی کوششیں جاری رہیں، مگر کئی گھنٹوں کی محنت کے باوجود آگ مکمل طور پر نہیں بجھائی جا سکی۔ آگ نے تیزی سے پھیل کر آس پاس کی متعدد فیکٹریوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا، خاص طور پر ریلوے اور ڈیفنس سیکٹر کے لیے سامان تیار کرنے والی یونٹوں کو بھاری نقصان پہنچا۔ ذرائع کے مطابق جس یونٹ میں یہ حادثہ پیش آیا، وہاں کیمیکل کچرے کو ٹھکانے لگانے کا کام کیا جاتا ہے۔ آگ لگنے کے کچھ ہی دیر بعد وہاں موجود کیمیکل ڈرمز میں یکے بعد دیگرے شدید دھماکے شروع ہو گئے، جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ان دھماکوں کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنائی دی جبکہ آسمان پر سیاہ دھوئیں کے گھنے بادل چھا گئے۔ حادثے کے وقت فیکٹری میں تقریباً 10 مزدور موجود تھے، جنہیں بروقت محفوظ مقام پر منتقل کر لیا گیا۔ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے قریبی کئی یونٹس کو بھی فوری طور پر خالی کرایا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اندور اور دیگر قریبی علاقوں سے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔ تقریباً 14 فائر بریگیڈ ٹیمیں آگ بجھانے میں مصروف ہو گئیں اور پانی کے ساتھ ٹینکروں کی مدد سے مسلسل کوششیں جاری رہیں، جو بدھ کی علی الصبح تک جاری رہیں۔ کچھ مقامات پر آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ریت کا بھی استعمال کیا گیا۔ اس بھیانک آتشزدگی میں سلیپ پلوپ انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ' اور 'گلارڈ اسٹیل لمیٹڈ' سمیت کئی کمپنیوں کو شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ کمپنی کے منیجر جوہر کالا کے مطابق ان کی پوری یونٹ اور مشینری جل کر خاک ہو گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی کمپنیاں ریلوے اور ڈیفنس سیکٹر کو سامان فراہم کرتی تھیں، مگر اس حادثے کے بعد پیداوار مکمل طور پر ٹھپ ہو گئی ہے اور کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جوہر کالا نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ گزشتہ چار برسوں میں اس علاقے میں کئی بار آگ لگنے کے واقعات پیش آ چکے ہیں، لیکن بار بار شکایات کے باوجود حفاظتی انتظامات کو مضبوط نہیں کیا گیا۔

EVM سے چھیڑ چھاڑ پر سختی: بٹن پر سیاہی، گوند یا عطر لگانا قابل سزا جرم قرار

۲۲: اپریل ای وی ایم سے کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ یا ووٹنگ کے عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کی صورت میں الیکشن کمیشن نے واضح کر دیا ہے کہ قصورواروں کے خلاف بلاجھجک مجرمانہ کارروائی کی جائے گی، اور ضرورت پڑنے پر دوبارہ ووٹنگ بھی کرائی جا سکتی ہے۔ اسی تناظر میں انتخابی ریاست مغربی بنگال میں ووٹنگ سے ایک دن قبل ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر نے 1951 کے عوامی نمائندگی ایکٹ کے سختی سے نفاذ کے احکامات جاری کیے ہیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام سیاسی جماعتوں کے عہدیداران، کارکنان اور حامی جو متعلقہ حلقے کے ووٹر نہیں ہیں اور باہر سے لائے گئے ہیں، وہ انتخابی مہم کے اختتام کے ساتھ ہی فوری طور پر حلقہ چھوڑ دیں، یعنی ووٹنگ سے 48 گھنٹے قبل غیر مقامی افراد کا وہاں سے نکلنا لازمی ہوگا۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی افسر کی جانب سے لاپرواہی، بدسلوکی، امتیازی رویہ یا ذمہ داریوں میں ناکامی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے باقاعدہ ہدایات جاری کرتے ہوئے تمام پریزائڈنگ افسران کو ان پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کا حکم دیا ہے۔ ای سی آئی کی ہدایات کے مطابق ای وی ایم کے بٹن پر تمام امیدواروں کے نام اور نشانات واضح ہونے چاہئیں اور کسی بھی بٹن کو ٹیپ، گوند یا کسی اور چیز سے ڈھانپنا سختی سے منع ہے۔ مزید یہ کہ بیلٹ یونٹ کے بٹنوں پر سیاہی، رنگ، عطر یا کوئی بھی گیلا مادہ لگانا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے کیونکہ اس سے ووٹنگ کی رازداری متاثر ہو سکتی ہے۔ اگر کہیں ایسا معاملہ سامنے آتا ہے تو پریزائڈنگ آفیسر فوری طور پر سیکٹر آفیسر یا الیکٹورل آفیسر کو اطلاع دیں گے۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ اس طرح کے تمام معاملات ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ یا ووٹنگ میں رکاوٹ کے زمرے میں آئیں گے، جو ایک سنگین انتخابی جرم ہے۔ ایسے کسی بھی واقعہ میں قصوروار افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے

خلیج میں کشیدگی میں اضافہ: ایران نے پنامہ اور لائبیریا کے جہازوں کو روکا، صورتحال سنگین

دنیا کی اہم ترین آبی گزرگاہوں میں شمار ہونے والی آبنائے ہرمز پر کنٹرول کو لے کر تہران اور واشنگٹن کے درمیان کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق ایران کی اسلامک ریولیوشنری گارڈ کارپس (آئی آر جی سی) نے ایک بڑی فوجی کارروائی کرتے ہوئے دو تجارتی جہازوں پر فائرنگ کی اور انہیں اپنی تحویل میں لے لیا۔ اس پیش رفت کے بعد عالمی کموڈیٹی بازار میں زبردست ہلچل دیکھی گئی اور بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی۔ خبر رساں ادارہ 'رائٹرز' کے مطابق جاری کشیدگی کے دوران یہ پہلا موقع ہے جب ایرانی فورسز نے براہ راست تجارتی جہازوں کو روکنے کے لیے بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایرانی فورسز نے مجموعی طور پر تین جہازوں کو اپنے ریڈار پر لیا تھا اور ان پر نظر رکھی جا رہی تھی۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'تسنیم' کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ آئی آر جی سی نے خلیجی خطے کی سکیورٹی میں کسی بھی بیرونی مداخلت کو اپنی واضح 'ریڈ لائن' قرار دیا ہے۔ یہ بھی پڑھیں: آبنائے ہرمز پر ایران کا فیصلہ: بحری جہازوں کے لیے نئے راستے طے، تیل سپلائی متاثر ہونے کا اندیشہ حملے کی زد میں آنے والے جہازوں میں پنامہ کے پرچم والا 'ایم ایس سی فرانسیسا' شامل ہے، جسے ایرانی فورسز نے اپنے قبضے میں لے لیا۔ تاہم مونٹے نیگرو حکومت نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جہاز پر موجود اس کے عملے کے ارکان محفوظ ہیں۔ دوسرا جہاز، لائبیریا کے جھنڈے والا گریگ جہاز 'ایپامائنونڈس'، پر راکٹ داغے گئے اور اس پر فائرنگ بھی کی گئی، جس سے اس کے کنٹرول روم کو شدید نقصان پہنچا اور وہ بھی ایران کے قبضے میں آ گیا۔ تیسرا جہاز 'یوفوریا' بھی ایرانی فائرنگ کی زد میں آیا، لیکن خوش قسمتی سے وہ بچتے ہوئے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی حدود میں داخل ہو کر محفوظ ہو گیا۔ یہ بھی پڑھیں: ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی میں پاکستان کا فعال کردار ہمارے لیے باعث فکر: کانگریس موجودہ حالات میں ایک طرف امریکہ ایران پر دباؤ بڑھانے کی حکمت عملی اپنائے ہوئے ہے، جبکہ دوسری جانب امن مذاکرات کے امکانات کم ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق جب تک اس خطے میں جنگ بندی یا کسی مضبوط معاہدے کی صورت نہیں نکلتی، تب تک عالمی تجارت کے لیے اہم سمندری راستوں پر اس طرح کے خطرناک واقعات کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ عام لوگوں اور عالمی منڈیوں کے لیے اس صورتحال کا واضح مطلب یہی ہے کہ جب تک سمندری راستوں پر امن قائم نہیں ہوتا، خام تیل کی بڑھتی قیمتیں مہنگائی کو مزید ہوا دیتی رہیں گی اور اس کے اثرات دنیا بھر کی معیشت پر پڑتے رہیں گے۔

ڈیجیٹل گیمنگ پر شکنجہ سخت، یکم مئی سے نئے قوانین کا اطلاق

ہندوستان میں آن لائن گیمنگ کے شعبے میں اہم تبدیلی آنے جا رہی ہے، کیونکہ حکومت نے 'آن لائن گیمنگ (ترغیب اور ضابطہ) ایکٹ 2025' کے تحت نئے قوانین کو منظوری دے دی ہے، جو یکم مئی سے نافذ ہوں گے۔ اس اقدام سے گیمنگ انڈسٹری کے لیے ایک واضح اور منظم نظام قائم ہوگا۔ نئے اصولوں کی خاص بات یہ ہے کہ سوشل گیمز کے لیے رجسٹریشن کو لازمی نہیں بلکہ رضاکارانہ رکھا گیا ہے، یعنی ایسے گیمز بغیر رجسٹریشن بھی چل سکتے ہیں۔ تاہم آن لائن گیمنگ اتھارٹی آف انڈیا (او جی اے آئی) کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی گیم کی جانچ کرے اور ضرورت پڑنے پر اس کے لیے رجسٹریشن لازمی قرار دے سکے۔ یکم مئی سے او جی اے آئی باضابطہ طور پر کام شروع کرے گی، جس میں مختلف وزارتوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ گیمنگ سرٹیفکیٹ کی مدت 5 سال سے بڑھا کر 10 سال کر دی گئی ہے، جس سے کمپنیوں کو سہولت ملے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان قوانین کا مقصد ایک طرف کاروبار کو آسان بنانا ہے تو دوسری جانب صارفین کے تحفظ کو یقینی بنانا بھی ہے، جبکہ سٹہ بازی اور غیر قانونی ویب سائٹس کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔

الغفور حج و عمرہ ٹور اینڈ ٹریولز
حج اور عمرہ کے لیے بہترین اور قابل اعتماد خدمات آپ کے مقدس سفر کو آسان اور یادگار بنانے کے لیے ہمہ وقت تیار عمرہ
پیکیجز: مناسب قیمت پر آرام دہ رہائش اور بہترین انتظامات فلائٹس، ویزا اور مکمل رہنمائی 24 گھنٹے سروس اور مکمل سپورٹ

اے ٹی جی اورنگ آباد ٹائلز گیلری
ہر دیوار، ہر زمین ایک نیا انداز گھر، آفس یا کسی بھی تعمیر کے لیے مکمل سامان ایک ہی جگہ دستیاب وال ٹائلز اور فلور ٹائلز کی
جدید کلیکشن مکمل بلڈنگ میٹریل دستیاب بہترین کوالٹی اور جدید ڈیزائن ہر بجٹ کے مطابق مناسب قیمتیں

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

مغربی بنگال: اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ میں تقریباً 7 لاکھ نئے ووٹرز کا اضافہ

۱۹:اپریل: مغربی بنگال: فائنل ووٹر لسٹ میں 7 لاکھ نئے ووٹرز کا اضافہ، کل تعداد 82.6 کروڑ سے تجاوز مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن نے فائنل ووٹر لسٹ جاری کرتے ہوئے ایک اہم اپ ڈیٹ دی ہے۔کمیشن کے مطابق ریاست میں تقریباً 7 لاکھ نئے ووٹرز کے نام شامل کیے گئے ہیں، جس کے بعد کل ووٹرز کی تعداد بڑھ کر 008,51,82,6 ہو گئی ہے۔انتخابات 23 اور 29 اپریل کو دو مرحلوں میں

منعقد ہوں گے، جن میں یہ نئے ووٹرز بھی اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے۔ اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 22.3 لاکھ ووٹرز پہلے مرحلے اور 88.3 لاکھ ووٹرز دوسرے مرحلے میں ووٹ ڈالیں گے۔الیکشن کمیشن نے مجموعی تعداد جاری کر دی ہے تاہم نئے ووٹرز کی عمر، جنس اور پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں کی تفصیل بعد میں شیئر کیے جانے کا امکان ہے۔ حکام کے مطابق فہرست میں مزید معمولی تبدیلیاں بھی ممکن ہیں۔انتخابات سے عین قبل ووٹر لسٹ میں یہ اضافہ انتخابی عمل کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

دارالعلوم دیوبند: ہاسٹل میں اسمارٹ فون پر پابندی، خلاف ورزی پر سخت کارروائی

۱۹:اپریل: دارالعلوم دیوبند انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ حکم میں واضح کیا گیا ہے کہ ہاسٹل میں رہنے والے تمام طلبہ کے لیے اسمارٹ فون (ملٹی میڈیا/اینڈرائیڈ موبائل) کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔انتظامیہ کے مطابق یہ اصول ہر طالب علم پر یکساں طور پر نافذ ہوگا، چاہے وہ نیا داخلہ لینے والا ہو یا پہلے سے زیرِ تعلیم طالب علم۔کسی بھی صورت میں ہاسٹل میں اسمارٹ فون رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر کسی طالب علم کے پاس فون پایا گیا، چاہے وہ آن ہو یا آف، تو اسے خلاف ورزی تصور کیا جائے گا اور فوری طور پر سخت کارروائی کی جائے گی، جس میں ادارے سے اخراج تک کی سزا بھی شامل ہو سکتی ہے۔انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ اس اقدام کا مقصد طلبہ کی تعلیمی توجہ کو بہتر بنانا اور نظم و ضبط کو برقرار رکھنا ہے۔ دارالعلوم کے مطابق موبائل فون کے غیر ضروری استعمال سے طلبہ کی پڑھائی متاثر ہوتی ہے، اسی لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔اس حوالے سے استاد قاری اسحاق گورا نے بتایا کہ دارالعلوم دیوبند پہلے بھی اس طرح کی ہدایات جاری کر چکا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ادارے کا مقصد طلبہ کو یکسوئی کے ساتھ تعلیم کی طرف متوجہ رکھنا ہے اور موبائل کی غیر ضروری مصروفیات سے دور رکھنا ہے۔

تمل ناڈو میں ہولناک حادثہ: سیاحوں کی وین کھائی میں جا گری، 9 افراد جاں بحق، کئی زخمی

۱۸:اپریل تمل ناڈو ابتدائی اطلاعات کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں ملپورم کے ایک اسکول کے اساتذہ بھی شامل ہیں، جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ تعطیلات گزارنے کے لیے اس علاقے میں آئے تھے۔انہوں نے سفر کے دوران مشہور اتھیرا پلی آبشار کا بھی دورہ کیا تھا، جس کے بعد وہ والپرائی کی جانب روانہ ہوئے تھے۔حادثے کی خبر ملتے ہی متاثرہ اسکول اور مقامی علاقے میں کہرام مچ گیا، جبکہ اہل خانہ اور شہریوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔کیرالہ پولیس نے تمل ناڈو پولیس کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے صورتحال کی نگرانی شروع کر دی ہے۔اس افسوسناک واقعے پر نریندر مودی نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ پولیس نے واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ ابتدائی طور پر حادثے کی وجہ تیز رفتاری اور خطرناک موڑ کو قرار دیا جا رہا ہے۔تمل ناڈو کے ضلع کوئمبٹور کے مشہور پہاڑی مقام والپرائی میں ایک دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا، جہاں کیرالہ سے آئے سیاحوں کی ایک وین گہری کھائی میں

گر گئی۔اس المناک حادثے میں 9 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ ڈرائیور سمیت 4 افراد شدید زخمی ہو گئے۔حادثے کے وقت وین میں کل 13 افراد سوار تھے، جو سبھی کیرالہ کے ضلع ملپورم کے رہائشی بتائے جا رہے ہیں۔ یہ افراد تفریحی سفر پر نکلے تھے اور مختلف سیاحتی مقامات کی سیر کے بعد والپرائی کی جانب جا رہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق، واپسی کے دوران والپرائی - پولاچی پہاڑی سڑک پر 13 ویں خطرناک موڑ (ہیئر پین بینڈ) پر ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں وین سڑک کنارے حفاظتی رکاوٹ سے ٹکرا کر گہری کھائی میں جا گری۔حادثہ اس قدر شدید تھا کہ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔جائے وقوعہ پر ہی 8 افراد دم توڑ گئے، جن میں 7 خواتین اور ایک مرد شامل تھے، جبکہ ایک زخمی نے بعد میں پولاچی کے سرکاری اسپتال میں دم توڑ دیا۔ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو کھائی سے نکال کر اسپتال منتقل کیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کے عملے نے مشترکہ طور پر امدادی کارروائیاں انجام دیں۔

دھمکی آمیز ای میل سے ہلچل! لدھیانہ و بھٹنڈا کے اسکول نشانے پر، ریلوے سکیورٹی سخت

۲۳:اپریل جمعرات کی صبح پنجاب پولیس میں اس وقت ہنگامی صورتحال پیدا ہو گئی جب بیک وقت یہ اطلاع موصول ہوئی کہ لدھیانہ کے 3 سے 4 اسکولوں میں بم رکھے جانے کا خدشہ ہے، جبکہ ریلوے ٹریک کو بھی اُڑانے کی سازش کی بات سامنے آئی۔دھمکی دینے والے نے واضح کیا کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے اندر یہ دھماکے کیے جا سکتے ہیں۔اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیمیں فوراً متعلقہ اسکولوں کی جانب روانہ ہو گئیں۔یہ دھمکی آمیز ای میل اسکول انتظامیہ کی سرکاری ای میل آئی ڈی پر موصول ہوئی، جس کے بعد فوری طور پر تعلیمی اداروں میں چھٹی کا اعلان کر دیا گیا۔کمشنریٹ پولیس نے بغیر تاخیر تمام متاثرہ اسکولوں میں اپنی ٹیمیں بھیج دیں تاکہ مکمل جانچ کی جا سکے۔ساتھ ہی جی آر پی کو بھی الرٹ کر دیا گیا کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے ریلوے ٹریک کی باریک بینی سے تلاشی لے تاکہ کسی بھی ممکنہ حادثے کو روکا جا سکے۔موصولہ تفصیلات کے مطابق جمعرات کی صبح سب سے پہلی ای میل شیر پور میں واقع اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول کو ملی، جس میں 23 اور 24 اپریل کے درمیان اسکول کے اندر دھماکہ کرنے کی دھمکی دی گئی تھی۔اسی ای میل میں مزید تین اسکولوں کے نام بھی شامل تھے، جبکہ چند ریلوے ٹریکس کا ذکر بھی کیا گیا جہاں دھماکہ کیے جانے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا۔اسکول انتظامیہ نے بغیر وقت ضائع کیے اس معاملے کی اطلاع پولیس کے اعلیٰ افسران کو دی۔فوراً اسکول بند کر دیا گیا اور والدین کو پیغام بھیجا گیا کہ وہ اپنے بچوں کو لے جائیں۔ اچانک چھٹی کے اعلان سے اسکول میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اسی دوران پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی، جس کے بعد صورتحال کی سنگینی کا اندازہ ہوا۔اسکول کے ہر حصے کی مکمل تلاشی لی گئی، تاہم کوئی مشتبہ چیز برآمد نہیں ہوئی۔ دیگر تین اسکولوں میں بھی تفتیشی کارروائی جاری ہے، جبکہ اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول کے اطراف کے علاقوں کو بھی سرچ کیا جا رہا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ابتدائی جانچ میں کچھ برآمد نہیں ہوا، اب ای میل کے سورس اور بھیجنے والے کی شناخت پر کام جاری ہے۔ادھر بھٹنڈا میں بھی خوف و ہراس اس وقت پھیل گیا جب دو معروف تعلیمی اداروں، سینٹ زیویئر اور ملینیم اسکول، کو بم سے اڑانے کی دھمکی موصول ہوئی۔ اسی کے ساتھ بھٹنڈا ریلوے اسٹیشن کو نشانہ بنانے کی وارننگ بھی دی گئی۔ تازہ صورتحال کے مطابق سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے دونوں اسکولوں کو فوری طور پر خالی کرا لیا گیا اور طلبہ کو بحفاظت گھروں کو روانہ کر دیا گیا۔ریلوے اسٹیشن پر بھی سکیورٹی انتہائی سخت کر دی گئی ہے۔ مسافروں اور سامان کی باریکی سے جانچ کی جا رہی ہے

امریکہ میں کیمیکل لیک کا حادثہ: 2 ہلاکتیں، 19 افراد اسپتال منتقل

امریکہ کی ریاست ویسٹ ورجینیا میں واقع ایک صنعتی پلانٹ میں کیمیائی رساؤ کا سنگین واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں 2 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ 19 دیگر کو مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا۔ یہ حادثہ کناوا کاؤنٹی کے انسٹی ٹیوٹ علاقے میں موجود سلور ریکوری کمپنی کیٹالسٹ ریفائنرز پلانٹ میں اس وقت پیش آیا جب ملازمین پلانٹ کے ایک حصے کو بند کرنے کی تیاری میں مصروف تھے۔کناوا کاؤنٹی کمیشن کے ایمرجنسی مینجمنٹ ڈائریکٹر سی ڈبلیو سگمن کے مطابق اس واقعہ کی بنیادی وجہ نائٹرک ایسڈ اور ایک دوسرے کیمیائی مادے کے درمیان ہونے والا خطرناک ری-ایکشن تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس کیمیائی ردِعمل کے باعث مادے اچانک انتہائی تیز اور فعال ہو گئے، جس سے صورتحال قابو سے باہر ہو گئی۔حکام کا کہنا ہے کہ متاثرین میں وہ 7 ایمبولینس اہلکار بھی شامل ہیں جو جائے حادثہ پر امدادی کارروائی کے لیے پہنچے تھے۔ زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔سی ڈبلیو سگمن نے پریس بریفنگ کے دوران یہ بھی کہا کہ کسی بھی کیمیائی عمل کا آغاز اور اختتام سب سے زیادہ خطرناک مرحلہ ہوتا ہے۔کناوا کاؤنٹی کمیشن کے چیئرمین بین سالانگو نے بھی ایک شخص کی نازک حالت کی تصدیق کی ہے۔زخمیوں کو مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا، جن میں وینڈالیا ہیلتھ چارلسٹن ایریا میڈیکل سینٹر بھی شامل ہے، جہاں کئی متاثرین زیر علاج ہیں۔اسپتال کے ترجمان ڈیل وٹے کے مطابق مریضوں میں کھانسی، سانس لینے میں دشواری، گلے میں جلن اور آنکھوں میں خارش جیسی علامات دیکھی گئی ہیں، جو کیمیائی گیس کے اثرات کو ظاہر کرتی ہیں۔حادثے کے فوراً بعد احتیاطی تدابیر کے طور پر قریبی علاقے کے مکینوں کو گھروں میں رہنے اور باہر نہ نکلنے کی ہدایت دی گئی تھی، تاہم تقریباً 5 گھنٹے بعد اس انتباہ کو واپس لے لیا گیا۔حکام کے مطابق تمام اموات اور زخمی ہونے کے واقعات پلانٹ کے اندر ہی پیش آئے۔کیٹالسٹ ریفائنریز کی مالک کمپنی ایمز گولڈسمتھ کارپوریشن نے اس افسوسناک واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ افراد و ان کے اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔کمپنی نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ انتہائی مشکل وقت ہے اور وہ مکمل تعاون کے ساتھ مقامی، ریاستی اور وفاقی حکام کے ساتھ مل کر واقعے کی مکمل تحقیقات کرے گی۔

30 سال پرانے مقدمے میں بڑی راحت! سورج بھان سنگھ جیل سے آزاد

ایم پی-ایم ایل اے کورٹ کے خصوصی جج برجیش کمار سنگھ کی عدالت نے اہم فیصلہ سناتے ہوئے سورج بھان سنگھ کی رہائی کا حکم دیا، جس کے بعد وہ جیل سے باہر آ گئے۔بیگوسرائے کے سابق رکن پارلیمنٹ سورج بھان سنگھ کو آج جیل سے رہائی مل گئی۔وہ تقریباً 30 سال پرانے ایک قتل کیس میں قید تھے، تاہم سماعت کے دوران عدالت نے ثبوتوں کی کمی کو بنیاد بناتے ہوئے انہیں بری قرار دے دیا۔عدالت نے واضح کیا کہ پیش کیے گئے شواہد سورج بھان سنگھ کے خلاف جرم ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں ہیں، جس کے باعث انہیں باعزت رہائی دی گئی۔اس فیصلے کے بعد انہوں نے راحت کی سانس لی۔سینئر ایڈووکیٹ محمد منصور عالم نے عدالت میں سورج بھان سنگھ کا مؤقف پیش کیا۔مقدمہ کے مطابق 29 جولائی 1996 کو تقریباً 30:11 بجے دن میں برونی تھانہ علاقے کے بیہٹ گاؤں کے رہنے والے ٹن ٹن سنگھ کے بیٹے رنجیت کو سیتارام انجینئر کے ڈیرہ پر گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔اس کیس میں دلیپ سنگھ، وپن سنگھ، اجیت سنگھ سمیت دیگر افراد کے نام بھی شامل تھے۔اطلاعات کے مطابق اس واقعہ کی ایف آئی آر مہلوک کے والد کی جانب سے برونی تھانہ میں درج کرائی گئی تھی۔ ابتدائی رپورٹ میں سورج بھان سنگھ کا نام شامل نہیں تھا، تاہم بعد میں جانچ کے دوران کیس ڈائری میں ان کا نام جوڑا گیا۔مزید جانکاری کے مطابق اس مقدمہ میں استغاثہ کی طرف سے سات گواہان، جن میں پانو دیوی، رامیشور بھگت، لوسیا دیوی، نول کشور سنگھ، پھولینا سنگھ، گنیش سنگھ اور ڈاکٹر پریم چند کمار شامل ہیں، کی گواہی کرائی گئی۔لیکن ان میں سے کسی نے بھی سورج بھان سنگھ کے اس واقعہ میں ملوث ہونے کی تصدیق نہیں کی۔ بالآخر شواہد کی کمی کے سبب عدالت نے سابق رکن پارلیمنٹ سورج بھان سنگھ کو جیل سے رہا کرنے کا فیصلہ سنایا۔

موسم کا بدلتا مزاج: میدانی علاقوں میں گرمی کی لہر، اتراکھنڈ میں ٹھنڈ کی واپسی

دہلی-این سی آر میں گرمی دن بہ دن شدت اختیار کرتی جا رہی ہے اور سورج کی تیز تپش نے لوگوں کو بے حال کر دیا ہے۔درجہ حرارت 42 ڈگری سلسیس تک جا پہنچا ہے۔محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے آنے والے دو دنوں کے لیے ہیٹ ویو کا انتباہ جاری کیا ہے۔آج موسم صاف رہنے کا امکان ہے اور دن بھر کڑی دھوپ پڑ سکتی ہے، جبکہ بارش کے کوئی امکانات ظاہر نہیں کیے گئے۔ 24 اور 25 اپریل کے لیے یلو الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق آج دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 ڈگری سلسیس اور کم سے کم 24 ڈگری سلسیس رہنے کی توقع ہے۔26، 27 اور 28 اپریل کے دوران آسمان پر ہلکے بادل چھائے رہ سکتے ہیں اور کہیں کہیں ہلکی بارش بھی ہو سکتی ہے۔اتر پردیش میں بھی گرمی اپنے عروج پر ہے، جہاں کئی اضلاع میں درجہ حرارت 45 ڈگری سلسیس تک پہنچ چکا ہے۔ریاست کے بیشتر علاقوں میں 24 سے 26 اپریل تک ہیٹ ویو کا الرٹ جاری کیا گیا ہے، جبکہ 27 اپریل کو ہلکی بوندا باندی کے امکانات بتائے جا رہے ہیں۔ بہار میں بھی صورتحال کچھ مختلف نہیں ہے۔ پٹنہ سمیت کئی علاقوں میں درجہ حرارت 40 ڈگری سلسیس سے تجاوز کر چکا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق 24 اپریل کو کچھ اضلاع میں آندھی اور بارش کا امکان ہے، جس سے موسم میں عارضی تبدیلی آ سکتی ہے۔ادھر مدھیہ پردیش میں بھی گرمی کا زور برقرار ہے اور فوری طور پر راحت کے آثار نظر نہیں آ رہے۔

عالمی کشیدگی کے سائے میں جاپان کو بڑا جھٹکا، معیشت کو بھاری نقصان

ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے اثرات اب صرف مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہے بلکہ دنیا کے ترقی یافتہ ملک جاپان پر بھی اس کے اثرات نمایاں طور پر سامنے آنے لگے ہیں۔ جاری تنازع کے سبب جاپان کا تجارتی خسارہ مالی سال 2025-26 میں بڑھ کر 1700 ارب ین (تقریباً ایک لاکھ کروڑ روپے) تک جا پہنچا ہے۔حکومت کی جانب سے بدھ کے روز جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق یہ مسلسل پانچواں مالی سال ہے جس میں تجارتی خسارہ درج کیا گیا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اس کشیدگی کا اثر نہ صرف تجارتی خسارے پر پڑا بلکہ درآمدات اور برآمدات کے اعداد و شمار میں بھی اس کی جھلک دیکھی گئی۔وزارت خزانہ کے مطابق گزشتہ سال کے مقابلے میں برآمدات میں 4 فیصد اضافہ ضرور ہوا، لیکن درآمدات میں صرف 5.0 فیصد کا معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے جاپان سمیت دیگر ممالک کی درآمدات پر عائد کیے گئے بھاری ٹیرف نے عالمی آٹو موبائل صنعت اور دیگر شعبوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق امریکہ کو جاپان کی برآمدات میں 6.6 فیصد کی کمی آئی، جبکہ موٹر گاڑیوں کی برآمدات میں 16 فیصد تک گراوٹ دیکھی گئی۔تاہم مارچ کے مہینے میں جاپان کا تجارتی سرپلس ایک سال پہلے کے مقابلے میں 26 فیصد بڑھا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ برآمدی شعبہ آہستہ آہستہ پچھلے نقصانات سے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے۔اسی مہینے کے دوران برآمدات میں تقریباً 7.11 فیصد اور درآمدات میں قریب 9.10 فیصد اضافہ بھی ریکارڈ کیا گیا۔قابل ذکر ہے کہ امریکہ کی جانب سے عائد کیے گئے ٹیرف کے اثرات سے جاپان ابھی پوری طرح سنبھل بھی نہیں پایا تھا کہ ایران سے جڑی کشیدگی نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کے باعث تیل کی سپلائی میں ممکنہ رکاوٹ کے خدشات جاپان کے لیے ایک بڑا خطرہ بن کر سامنے آئے ہیں۔جاپان اپنی تیل اور گیس کی تقریباً تمام ضروریات درآمدات کے ذریعے پوری کرتا ہے، اس لیے توانائی کی فراہمی میں معمولی خلل بھی اس کی معیشت پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے۔صرف توانائی ہی نہیں بلکہ تیل کی قلت نیفتھا پر مبنی مصنوعات کی تیاری کو بھی متاثر کر سکتی ہے، جو طبی آلات اور مختلف پلاسٹک مصنوعات کی تیاری میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔دوسری جانب جاپانی حکومت نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ ملک اس طرح کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔حکام کے مطابق جاپان کے پاس تقریباً 254 دن کے لیے تیل کے ذخائر موجود ہیں، جنہیں ضرورت پڑنے پر استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ سپلائی کو برقرار رکھا جا سکے۔اس کے ساتھ ساتھ جاپان ایشیا میں تیل و گیس کی ترسیل کے اہم راستے آبنائے ہرمز پر انحصار کم کرنے کے لیے متبادل راستوں کی تلاش میں بھی سرگرم ہے، تاکہ مستقبل میں اس طرح کے عالمی بحرانوں کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔

یوپی کے مرزا پور میں بھیانک حادثہ: بے قابو ٹرک کئی گاڑیوں سے ٹکرایا، 11 افراد جان سے گئے

۲۳:اپریل اتر پردیش کے مرزا پور ضلع میں بدھ کی دیر رات ایک انتہائی دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا، جہاں ایک بے قابو ٹرک نے بولیرو سمیت کئی گاڑیوں کو زوردار ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں 11 افراد ہلاک ہو گئے اور علاقے میں کہرام مچ گیا۔تفصیلات کے مطابق تیز رفتار ٹرک نے پیچھے سے ایک بولیرو، ایک کار اور ایک کنٹینر کو اپنی زد میں لے لیا۔ٹکر اس قدر شدید تھی کہ تصادم کے فوراً بعد بولیرو میں آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری گاڑی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔اندر موجود مسافروں کو باہر نکلنے کا موقع نہ مل سکا اور 6 افراد زندہ جل گئے، جس سے منظر انتہائی ہولناک ہو گیا۔عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے بعد موقع پر چیخ و پکار مچ گئی اور لوگ اپنی مدد آپ کے تحت بچاؤ کی کوششوں میں لگ گئے، تاہم آگ کی شدت کے باعث فوری امداد ممکن نہ ہو سکی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس سپرنٹنڈنٹ اپرنا رجت کوشک جائے حادثہ پر پہنچیں اور صورتحال کا جائزہ لیا۔انہوں نے سرکاری طور پر 11 افراد کی موت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ایک تیز رفتار اور بے قابو ٹرک نے متعدد گاڑیوں کو ٹکر ماری ہے۔موقع پر پہنچنے والی ٹیم نے دیکھا کہ بولیرو، کار اور کنٹینر اس حادثے کا شکار ہوئے ہیں، جبکہ بولیرو میں لگی آگ نے نقصان کو مزید بڑھا دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ حادثے کی اصل وجہ جاننے کے لیے مکمل تحقیقات جاری ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ٹرک کی تیز رفتاری اور ڈرائیور کی ممکنہ غفلت اس سانحے کی بڑی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے مطابق اس حادثے میں ٹرک ڈرائیور سمیت کئی افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جنہیں مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ بولیرو میں سوار تمام افراد کی حالت اس قدر سنگین تھی کہ انہیں بچایا نہ جا سکا۔ جاں بحق افراد کے اہل خانہ کو حادثے کی اطلاع دے دی گئی ہے، جبکہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے روانہ کر دیا گیا ہے۔حادثے کے بعد علاقے میں خوف اور غم کی فضا قائم ہے، جبکہ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور احتیاط سے گاڑی چلائیں تاکہ اس طرح کے المناک واقعات سے بچا جا سکے۔

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹرا انڈیا
KHABRON KI KHABAR

حج سبسڈی کے بعد کیا؟ حج فنڈ خود انحصاری کی طرف ایک نیا قدم

مفتی محمد یحییٰ قاسمی (شریعہ مالیاتی تجزیہ کار، اسلامی تجارہ، ممبئی)

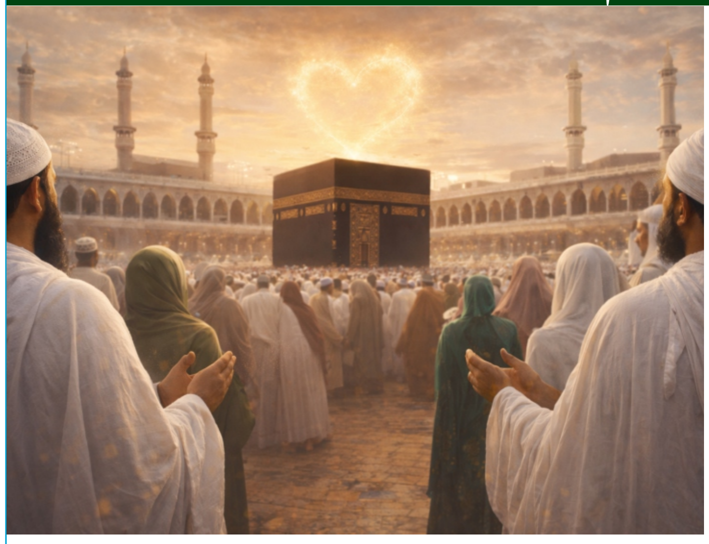

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس نے حج کیا اور اس میں بے حیائی اور گناہوں سے بچا رہا تو وہ اس دن کی طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے ابھی جنم دیا ہو۔" (مسلم: 1350)۔ یہ حدیث حج کی عظمت اور اس کی روحانی اہمیت کو واضح کرتی ہے، مگر افسوس کہ اکثر حاجی احرام کی ظاہری پابندیوں کا تو خیال رکھتے ہیں، لیکن غیبت، تکبر اور دوسروں کو تکلیف دینے جیسے معاشرتی گناہوں سے مکمل پرہیز نہیں کرتے۔ حالانکہ حج محض چند اعمال کا نام نہیں بلکہ مکمل اصلاحِ نفس اور کردار سازی کا ایک جامع نظام ہے، جس میں ہر طرح کی برائی سے بچنا ضروری ہے۔ کسی بھی عبادت کی قبولیت کے لیے علم بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ جس طرح سر کے بغیر جسم بے کار ہے، اسی طرح علم کے بغیر عبادت ادھوری رہ جاتی ہے۔ حج اور عمرہ کے سفر میں ہر قدم پر رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے بی چاہے طواف ہو، سعی ہو، وقوف عرفات ہو یا رمی جمرات۔ علم کی کمی کی وجہ سے بہت سے حاجی غیر ضروری مشقتوں اور غلطیوں کا شکار ہو جاتے ہیں، کبھی حجرِ اسود کو چومنے کے لیے دھکم پیل، کبھی معمولی مسائل پر جھگڑا، تو کبھی دوسروں کو ایذا پہنچانا بی یہ سب لاعلمی کا نتیجہ ہے۔ اس لیے سفرِ حرمین سے پہلے مناسکِ حج کا درست علم حاصل کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ عبادت آسانی اور سکون کے ساتھ ادا ہو سکے۔ ہندوستان میں 1973 سے جاری حج سبسڈی بظاہر مسلمانوں کی سہولت کے لیے تھی، مگر حقیقت میں اس کا بڑا فائدہ قومی فضائی کمپنیوں کو پہنچتا رہا۔ ٹکٹوں کی قیمتوں میں اجارہ داری اور شفافیت کی کمی کی وجہ سے حاجیوں کو حقیقی فائدہ کم ملا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق اس سبسڈی کو مرحلہ وار ختم کرنے کا اعلان کیا گیا، جس پر کئی مسلم رہنماؤں نے افسوس کے بجائے اس میں اصلاح کا موقع دیکھا اور ایک بہتر متبادل نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ اسی تناظر میں "حج فنڈ" کا تصور سامنے آیا، جو ملیشیا کے کامیاب ادارے "تبنگ حاجی" کے ماڈل سے متاثر ہے۔ یہ ایک ایسا مالیاتی نظام ہے جس میں لوگ اپنی استطاعت کے مطابق بتدریج رقم جمع کرتے ہیں اور شریعت کے مطابق سرمایہ کاری کے ذریعے اپنے حج کے اخراجات پورے کرتے ہیں۔ اس نظام کے ذریعے نہ صرف حج کا مالی بوجھ کم ہوتا ہے بلکہ بچت کی عادت بھی پیدا ہوتی ہے اور ایک شفاف و منظم نظام قائم ہوتا ہے جو پوری کمیونٹی کی معاشی بہتری میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ اگرچہ حج فنڈ ایک بہترین متبادل کے طور پر سامنے آتا ہے، لیکن ہندوستانی حالات میں اس کے نفاذ میں کئی چیلنجز بھی موجود ہیں، جیسے قانونی منظوری، غیر منظم شعبوں میں کام کرنے والی بڑی مسلم آبادی، اور ادارہ جاتی ڈھانچے کی کمی۔ اس لیے دانشمندی کا تقاضا یہی ہے کہ ابتدا میں اسے علاقائی سطح پر نافذ کیا جائے اور کامیابی کے بعد بڑے پیمانے پر وسعت دی جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ حج صرف ایک عبادت نہیں بلکہ انسان کے غرور، خود پسندی اور دنیاوی وابستگیوں کو توڑنے کا ذریعہ ہے۔ اسی طرح حج کے انتظامات میں بھی خود انحصاری، شفافیت اور اجتماعی شعور کی ضرورت ہے۔ حج فنڈ ایک ایسا عملی قدم ثابت ہوسکتا ہے جو نہ صرف اس مقدس فریضے کو آسان بنائے بلکہ مسلمانوں کو معاشی طور پر مضبوط اور باوقار بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرے۔

حضرت موسیٰؑ کا معجزہ یا تاریخ کا سب سے بڑا راز! فرعون کا غرور سمندر میں غرق مگر لاش کیوں بچا لی گئی؟

جب حضرت موسیٰ کی ولادت ہوئی تو بنی اسرائیل مصر میں شدید ظلم و ستم کا شکار تھے۔ فرعون نے اپنے اقتدار کے گھمنڈ میں ایک نجومی کی پیشگوئی سے خوفزدہ ہو کر حکم دیا کہ بنی اسرائیل کے ہاں پیدا ہونے والے ہر بیٹے کو قتل کر دیا جائے، تاکہ اس کی حکومت کو لاحق خطرہ ٹالا جاسکے، جبکہ لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیا جاتا تھا۔ یہ واقعہ قرآن، بائبل اور یہودی روایات میں مختلف انداز سے بیان ہوا ہے۔ اللہ کے حکم سے حضرت موسیٰ کی والدہ نے انہیں ایک صندوق میں رکھ کر دریا کے حوالے کر دیا، جو بہتا ہوا شاہی محل تک جا پہنچا۔ وہاں فرعون کے گھرانے نے بچے کو دیکھ کر اپنا لیا۔ یوں حضرت موسیٰ کی پرورش شاہی ماحول میں ہوئی، مگر اللہ نے ایسا انتظام کیا کہ وہ اپنی ہی والدہ کے دودھ سے پرورش پائیں اور ماں کا دل بھی مطمئن رہے۔ جوانی میں حضرت موسیٰ کو علم و حکمت عطا ہوئی، لیکن ایک موقع پر ایک جھگڑے میں ان کے ہاتھوں ایک شخص غیر ارادی طور پر ہلاک ہوگیا، جس کے بعد وہ مصر چھوڑ کر مدین چلے گئے۔ وہاں انہوں نے سادہ زندگی گزاری، ایک نیک خاندان میں شادی کی اور کئی سال قیام کیا۔ اسی دوران اللہ تعالیٰ نے انہیں نبوت سے سرفراز کیا اور خاص معجزات عطا فرمائے، جن میں عصا کا اژدھا بن جانا اور ہاتھ کا نورانی ہو جانا شامل تھا۔ حکمِ الٰہی کے مطابق حضرت موسیٰ اپنے بھائی حضرت ہارون کے ساتھ مصر واپس آئے اور فرعون کے دربار میں جا کر اسے اللہ کی وحدانیت کی دعوت دی اور بنی اسرائیل کو آزاد کرنے کا مطالبہ کیا۔ لیکن فرعون نے تکبر سے کام لیتے ہوئے ان معجزات کو جادو قرار دیا۔ اس کے باوجود اللہ کی طرف سے کئی نشانیاں اور عذاب نازل ہوئے، جیسے طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون، مگر فرعون اپنی سرکشی پر قائم رہا۔ آخرکار حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے نکل گئے، جسے تاریخ میں "خروج" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ جب وہ سمندر کے کنارے پہنچے تو اللہ کے حکم سے سمندر میں راستہ بن گیا اور بنی اسرائیل بحفاظت گزر گئے۔ فرعون اپنی فوج کے ساتھ ان کے پیچھے داخل ہوا، مگر جیسے ہی وہ درمیان میں پہنچے، پانی دوبارہ مل گیا اور وہ اپنے لشکر سمیت غرق ہوگیا۔ ڈوبتے وقت فرعون نے ایمان لانے کی کوشش کی، مگر قرآن کے مطابق اس وقت کا ایمان قبول نہ کیا گیا کیونکہ وہ عذاب کو دیکھ کر لایا گیا تھا۔ سورہ یونس میں بیان ہے کہ اللہ نے فرعون کے جسم کو محفوظ رکھا تاکہ وہ آنے والی نسلوں کے لیے عبرت کی نشانی بن جائے۔ یہ واقعہ صرف ایک تاریخی قصہ نہیں بلکہ انسان کے غرور اور طاقت کے انجام کی کھلی مثال ہے۔ جو بھی حق کو ٹھکراتا ہے، اس کا انجام فرعون کی طرح عبرتناک ہوسکتا ہے۔

اصحابِ کہف کا راز: ایمان کی وہ کہانی جو وقت کو بھی مات دے گئی غار میں سوئے صدیوں تک جاگے تو دنیا بدل چکی تھی!

الرجیب کے قریب ایک قدیم غار واقع ہے جہاں سات قبریں موجود ہیں اور مسلمان و مسیحی زائرین اسے نہایت عقیدت سے دیکھنے آتے ہیں۔ عام عقیدہ یہ ہے کہ یہ قبریں اُن نوجوانوں کی ہیں جو رومی دور کے مذہبی ظلم سے بچنے کے لیے یہاں پناہ گزین ہوئے اور پھر ایک غیر معمولی معجزے کے تحت صدیوں تک اسی غار میں سوئے رہے۔ مسیحی روایات میں انہیں "سیون سلیپرز" یا "سلیپرز آف افیس" کہا جاتا ہے، جبکہ قرآن میں انہیں "اصحابِ کہف" اور "اصحاب الرقیم" کے نام سے یاد کیا گیا ہے اور انہیں اللہ کی نشانیوں میں شمار کیا گیا ہے۔ مسیحی روایات کے مطابق یہ واقعہ رومی شہنشاہ ڈیسئیس کے دور (تقریباً 250 عیسوی) میں پیش آیا، جب حضرت عیسیٰؑ کے ماننے والوں پر شدید مظالم ڈھائے جا رہے تھے۔ اس وقت چند نوجوان، جو ایمان پر ثابت قدم تھے، اپنے شہر سے نکل کر ایک غار میں جا چھپے۔ روایت کے مطابق وہیں غار کا دہانہ بند ہوگیا اور وہ ایک طویل نیند میں چلے گئے۔ صدیوں بعد تھیوڈوسیس دوم کے زمانے میں جب غار کھولا گیا تو وہ بیدار ہوئے۔ ان کا یہ واقعہ مسیحی عقیدے میں قیامت اور دوبارہ زندہ ہونے کے تصور کی ایک علامت بن گیا، اور کچھ ہی عرصے بعد وہ دوبارہ وفات پا گئے۔ یہ قصہ مختلف یونانی، لاطینی اور سریانی مصنفین کے ذریعے پھیلتا رہا، جن میں جیکب آف سروج اور سینٹ گریگوری آف ٹورز جیسے نام شامل ہیں۔ وقت کے ساتھ یہ روایت یورپ اور مشرق دونوں میں مقبول ہوتی گئی۔ عرب دنیا میں بھی یہ واقعہ مشہور ہوا اور جب حضرت محمد ﷺ سے کفارِ مکہ نے چند مشکل سوالات کیے، تو انہی میں اصحابِ کہف کا سوال بھی شامل تھا۔ اس کے جواب میں سورہ الکہف نازل ہوئی، جس میں اس واقعے کو نہایت بامقصد انداز میں بیان کیا گیا۔ قرآن کے مطابق یہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور جب ان کے معاشرے میں شرک اور ظلم بڑھ گیا تو وہ سب کچھ چھوڑ کر ایک غار میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ انہیں اپنی رحمت میں جگہ دے اور ان کے لیے آسانی پیدا کرے۔ چنانچہ اللہ نے انہیں ایک گہری نیند میں ڈال دیا جو کئی برسوں تک جاری رہی۔ قرآن میں اس حالت کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ وہ بظاہر جاگتے ہوئے محسوس ہوتے تھے مگر حقیقت میں سو رہے تھے، اور ان کا کتا غار کے دہانے پر پہرہ دے رہا تھا۔ جب وہ بیدار ہوئے تو انہیں یوں لگا جیسے وہ ایک دن یا اس سے بھی کم وقت سوئے ہوں، مگر حقیقت میں وہ طویل عرصہ گزار چکے تھے۔ جب ان میں سے ایک شخص کھانا لینے شہر گیا تو پرانے سکے کی وجہ سے لوگوں کو حیرت ہوئی اور یوں ان کی حقیقت سامنے آ گئی۔ اس واقعے سے لوگوں کو یقین ہوگیا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کا آنا برحق ہے۔ مفسرین کے مطابق یہ نوجوان تقریباً تین سو سال یا اس سے کچھ زیادہ عرصہ سوئے رہے۔ اس دوران دنیا بدل چکی تھی اور وہ ظلم کا دور ختم ہو چکا تھا جس سے وہ بچنے کے لیے غار میں گئے تھے۔ بعد ازاں جب ان کا راز کھلا تو لوگ بڑی تعداد میں اس غار کی طرف آئے، اور کچھ نے وہاں یادگار بنانے جبکہ کچھ نے عبادت گاہ تعمیر کرنے کی رائے دی۔ قرآن میں ان کی تعداد کو واضح نہیں کیا گیا بلکہ صرف یہ بتایا گیا ہے کہ لوگ اس بارے میں اختلاف کرتے رہے بی کسی نے تین، کسی نے پانچ اور کسی نے سات کہا، جبکہ آٹھواں ان کا کتا بتایا گیا۔ اصل علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ سچا ایمان انسان کو ہر مشکل میں ثابت قدم رکھتا ہے، اور اللہ اپنے بندوں کی حفاظت ایسے طریقوں سے کرتا ہے جو انسانی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں۔

ملکہ سبا کا شیش محل سے سچائی تک کا حیران کن سفر ہُدہُد کی ایک خبر نے بدل دی پوری سلطنت کی تقدیر!

یہ واقعہ حضرت حضرت عیسیٰ کی ولادت سے تقریباً 950 سال پہلے کا بتایا جاتا ہے۔ اُس زمانے میں آج کے یمن کے جنوب مغربی حصے میں ایک خوشحال اور طاقتور قوم آباد تھی جسے "سبا" کہا جاتا تھا۔ اسی نسبت سے یہ علاقہ "سبا کا ملک" کہلاتا تھا۔ اس دور میں موجودہ دارالحکومت صنعا کے بجائے قدیم شہر مارب کو مرکزِ اقتدار حاصل تھا، جہاں ملکہ اپنے شاندار محل میں جواہرات سے سجے تخت پر بیٹھی ایک اہم خط کا مطالعہ کر رہی تھیں، جسے قرآن میں "کتاب کریم" کہا گیا ہے۔ یہ خط حضرت سلیمان کی جانب سے تھا، جس میں انہیں اللہ کے سامنے جھکنے اور سرکشی چھوڑنے کی دعوت دی گئی تھی۔ قرآن کے مطابق حضرت سلیمان نہ صرف ایک عظیم بادشاہ بلکہ اللہ کے نبی بھی تھے، جنہیں پرندوں، جانوروں اور جنّات کی زبان سمجھنے کی خاص صلاحیت حاصل تھی۔ وہ اپنے والد حضرت داؤد کے جانشین تھے اور ایک وسیع سلطنت پر حکمرانی کرتے تھے جو فلسطین سے شام تک پھیلی ہوئی تھی۔ قرآن میں بیان ہے کہ حضرت سلیمان کو ہوا تک مسخر تھی، جو انہیں غیر معمولی فاصلے طے کراتی تھی، اور ان کے دربار میں جنّات مختلف کام سرانجام دیتے تھے۔ اسی طرح وہ مخلوقات کی زبان سمجھتے تھے، جیسا کہ چیونٹی کے واقعے سے ظاہر ہوتا ہے جہاں ایک چیونٹی نے اپنی قوم کو خبردار کیا اور حضرت سلیمان نے اس پر مسکرا کر اللہ کا شکر ادا کیا۔ ملکہ سبا کی خبر حضرت سلیمان تک ایک پرندے، ہُدہُد کے ذریعے پہنچی، جس نے بتایا کہ وہاں ایک عورت حکمران ہے جس کے پاس بے پناہ دولت اور ایک عظیم تخت ہے، مگر وہ اور اس کی قوم اللہ کے بجائے سورج کی پرستش کرتے ہیں۔ یہی سن کر حضرت سلیمان نے اسی پرندے کے ذریعے ملکہ کو دعوتی خط بھیجا۔ ملکہ نے اپنے درباریوں سے مشورہ کیا۔ انہوں نے جنگ کی پیشکش کی، مگر ملکہ نے حکمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے سفارتی راستہ اختیار کیا اور تحائف کے ساتھ اپنا قاصد حضرت سلیمان کے پاس بھیجا۔ تاہم حضرت سلیمان نے ان تحائف کو رد کرتے ہوئے واضح کیا کہ اللہ کی عطا کردہ نعمتیں کسی دنیاوی دولت سے کہیں بڑھ کر ہیں، اور یوں انہوں نے طاقت کے اظہار کے ساتھ حق کی دعوت کو قائم رکھا۔ اس کے بعد حضرت سلیمان نے اپنے دربار میں ملکہ کا تخت لانے کا حکم دیا۔ قرآن کے مطابق ایک شخص نے، جسے علمِ خاص حاصل تھا، پلک جھپکنے سے پہلے وہ تخت حاضر کر دیا۔ پھر حضرت سلیمان نے ملکہ کے امتحان کے لیے اس تخت میں کچھ تبدیلی کروائی۔ جب ملکہ سبا طویل سفر طے کر کے حضرت سلیمان کے دربار میں پہنچیں تو انہوں نے اپنے تخت کو پہچان لیا۔ بعد ازاں جب انہیں ایک شیشے کے فرش والے محل میں داخل ہونے کو کہا گیا تو وہ اسے پانی سمجھ کر سنبھل گئیں، جس پر حضرت سلیمان نے وضاحت کی کہ یہ شیشے کا بنا ہوا فرش ہے۔ اس واقعے نے ملکہ پر گہرا اثر ڈالا اور انہوں نے فوراً اعتراف کیا کہ وہ اب تک غلطی پر تھیں، اور حضرت سلیمان کے ساتھ مل کر اللہ رب العالمین پر ایمان لے آئیں۔ بائبل میں بھی ملکہ سبا اور حضرت سلیمان کا ذکر ملتا ہے، جہاں ملکہ ان کی حکمت کو پرکھنے کے لیے مشکل سوالات کرتی ہیں اور ان کے علم، شان و شوکت اور عظیم سلطنت کو دیکھ کر متاثر ہوتی ہیں۔ وہ انہیں قیمتی تحائف پیش کرتی ہیں اور پھر اپنے ملک واپس لوٹ جاتی ہیں۔ ملکہ سبا کی شخصیت کے بارے میں مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔ کچھ مؤرخین، جیسے فلاویس جوسیفس، انہیں مصر اور حبشہ کی ملکہ قرار دیتے ہیں، جبکہ اکثر محققین کے نزدیک وہ یمن ہی کی حکمران تھیں۔ آثارِ قدیمہ کی تحقیق میں بھی مارب کے کھنڈرات کو اسی دور سے جوڑا جاتا ہے۔ قرآن میں ملکہ کا نام ذکر نہیں ہوا، تاہم بعد کی روایات میں انہیں "بلقیس" کہا جانے لگا۔ بعض محققین کے مطابق یہ نام اصل میں یونانی ترجمے سے آیا اور بعد میں عربی و دیگر زبانوں میں عام ہوگیا۔ یہ قصہ نہ صرف ایمان اور حکمت کی مثال ہے بلکہ اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ ایک باشعور اور باوقار حکمران کیسے جنگ کے بجائے عقل، سفارتکاری اور سچائی کو اختیار کرسکتا ہے۔ ملکہ سبا کی قیادت اس بات کی علامت ہے کہ اقتدار اور دانائی کا تعلق جنس سے نہیں بلکہ کردار اور فیصلوں سے ہوتا ہے۔ ملکہ سبا اور حضرت سلیمان کا واقعہ دراصل محض ایک تاریخی قصہ نہیں بلکہ حکمت، قیادت اور سچائی کی تلاش کی ایک زبردست مثال بھی ہے۔ قرآن میں اس کہانی کو اس انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ اصل اہمیت طاقت یا دولت کو نہیں بلکہ حق کو پہچاننے اور اسے قبول کرنے کو دی گئی ہے۔ ملکہ سبا ایک خودمختار، سمجھدار اور دوراندیش حکمران کے طور پر سامنے آتی ہیں، جنہوں نے جذبات یا ضد کے بجائے عقل اور دلیل کو ترجیح دی۔ انہوں نے جنگ کے بجائے تحقیق، مشاورت اور پھر سچائی کو قبول کرنے کا راستہ اختیار کیا، جو ایک مثالی قیادت کی پہچان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ واقعہ آج بھی اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ اصل کامیابی غرور میں نہیں بلکہ عاجزی، سچائی اور صحیح فیصلے کرنے میں ہے۔

کعبہ پر حملہ اور حجرِ اسود کی گمشدگی......22 سال تک کہاں رہا؟ 930 عیسوی کا وہ سانحہ جس نے پوری مسلم دنیا کو ہلا دیا: یہ جنوری 930 عیسوی کا وہ ہولناک لمحہ تھا جب مکہ میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے پوری مسلم دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ خلافت عباسیہ اندرونی کمزوریوں کا شکار تھی اور اسی دوران ایک شدت پسند گروہ نے کعبہ پر حملہ کر کے حجر اسود کو اکھاڑ لیا اور اپنے ساتھ لے گیا، جہاں یہ تقریباً 22 برس تک غائب رہا۔ حجر اسود، جس کے لغوی معنیٰ 'سیاہ پتھر' ہیں، کعبہ کے جنوب مشرقی کونے میں نصب ایک مقدس پتھر ہے جو طواف کے آغاز اور اختتام کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ یہ بیضوی شکل کا پتھر ہے جس کا قطر تقریباً 30 سینٹی میٹر ہے، اور اسے چھونا یا بوسہ دینا مسلمانوں کے لیے ایک روحانی علامت مانا جاتا ہے۔ اس کی تاریخ نہایت قدیم ہے اور مختلف روایات کے مطابق یہ حضرت آدمؑ کے ساتھ زمین پر آیا، جبکہ حضرت ابراہیم نے کعبہ کی تعمیر کے وقت اسے دوبارہ اپنی جگہ نصب کیا۔ 930 عیسوی میں قرامطہ کے ایک جنگجو گروہ نے، جس کی قیادت ابو طاہر سلیمان کر رہا تھا، مکہ پر حملہ کیا۔ اس حملے میں ہزاروں زائرین کو قتل کیا گیا حتیٰ کہ حرم کے اندر بھی خون بہایا گیا اور زمزم کے کنویں لاشوں سے بھر گئے۔ اس کے بعد انہوں نے کعبہ کے خزانے کو لوٹا اور حجر اسود کو اکھاڑ کر اپنے علاقے الاحسا لے گئے، جہاں اسے دار الہجرہ نامی مقام پر نصب کر دیا گیا۔ قرامطہ کا مقصد صرف لوٹ مار نہیں تھا بلکہ وہ چاہتے تھے کہ لوگ کعبہ کے بجائے ان کے مرکز کا رخ کریں، مگر یہ کوشش ناکام رہی۔ اس واقعے کے بعد کئی برس تک حج کا نظام شدید متاثر رہا اور زائرین خوف کے باعث مکہ آنے سے کتراتے رہے۔ تقریباً 22 سال بعد، 950 عیسوی میں، حجر اسود کو دوبارہ کعبہ میں نصب کیا گیا۔ اس موقع پر مسلمانوں نے شکرانے کے سجدے کیے اور اس مقدس پتھر کو دوبارہ اپنی جگہ دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ اس دوران کعبہ کا مشرقی گوشہ خالی رہا اور لوگ اسی جگہ کو تبرک کے طور پر چھوتے رہے۔ تاریخ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حجر اسود کو مختلف ادوار میں نقصان پہنچا۔ ایک بار آگ لگنے سے یہ کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہوگیا، جنہیں بعد میں چاندی کے فریم میں جوڑ دیا گیا۔ آج بھی یہ مختلف حصوں کی شکل میں موجود ہے، مگر اپنی اصل جگہ پر محفوظ ہے۔ اسلام سے قبل بھی حجر اسود کو خاص اہمیت حاصل تھی۔ جب کعبہ کی دوبارہ تعمیر کے دوران یہ مسئلہ پیدا ہوا کہ اسے اپنی جگہ کون نصب کرے گا، تو حضرت محمد ﷺ نے دانشمندی سے ایک چادر میں رکھ کر قبائل کے سرداروں سے اسے اٹھوایا اور خود اپنے ہاتھوں سے اسے نصب کیا، یوں ایک بڑے تنازع کو ختم کر دیا۔ یہ واقعہ نہ صرف تاریخ اسلام کا ایک دردناک باب ہے بلکہ یہ اس حقیقت کی یاد دہانی بھی کراتا ہے کہ مقدس مقامات اور علامات ہمیشہ آزمائشوں سے گزرتی رہی ہیں۔ اس کے باوجود ان کی اہمیت اور تقدس وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوتا گیا، اور حجر اسود آج بھی دنیا بھر کے مسلمانوں کے ایمان اور عقیدت کی علامت بنا ہوا ہے

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد،مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

سمردھی ایکسپریس وے پر ٹریفک میں زبردست اضافہ، 6.1 کروڑ گاڑیوں کی آمدورفت

اورنگ آباد:۱۸:اپریل اورنگ آباد: ممبئی-ناگپور کو جوڑنے والے مشہور سمردھی ایکسپریس وے پر اس سال ٹریفک میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔مالی سال 2025-26 کے دوران تقریباً 6.1 کروڑ گاڑیوں نے اس شاہراہ کا استعمال کیا، جو پچھلے سال کے مقابلے میں کافی زیادہ ہے۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ٹول ٹیکس کی وصولی میں بھی بڑا اضافہ ہوا ہے۔اس سال تقریباً 240,1 کروڑ روپے ٹول وصول کیا گیا، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 495 کروڑ روپے زیادہ ہے۔یہ 701 کلومیٹر طویل ایکسپریس وے، جسے مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے تعمیر کیا ہے، ممبئی اور ناگپور کے درمیان سفر کو تقریباً 16 گھنٹوں سے کم کر کے صرف 8 گھنٹے تک لے آیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ یہ راستہ اب تیزی سے عوام اور ٹرانسپورٹ کمپنیوں کی پہلی

پسند بنتا جارہا ہے۔اعداد وشمار کے مطابق: 2022 کے ابتدائی مہینوں میں تقریباً 3.14 لاکھ گاڑیاں چلیں 2023 میں یہ تعداد بڑھ کر 5.72 لاکھ ہوگئی 2024 میں 05.1 کروڑ گاڑیاں اس روٹ پر چلیں جبکہ 2025-26 میں یہ تعداد 6.1 کروڑ تک پہنچ گئی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس ایکسپریس وے کی وجہ سے نہ صرف سفر آسان ہوا ہے بلکہ مال برداری (کارگو ٹرانسپورٹ) بھی تیز ہوگئی ہے۔کئی صنعتکاروں کے مطابق اب تقریباً 80 فیصد صنعتی سامان اسی روٹ سے منتقل کیا جارہا ہے، جس سے وقت اور لاگت دونوں میں کمی آئی ہے۔اگرچہ ٹریفک میں اضافہ ہوا ہے، لیکن کچھ ٹرانسپورٹرز نے آخری میل کنیکٹیویٹی (Last Mile Connectivity) کے مسائل کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر ان مسائل کو حل کرلیا جائے تو اس ایکسپریس وے کا استعمال مزید بڑھ سکتا ہے۔مجموعی طور پر، سمردھی ایکسپریس وے مہاراشٹر میں ترقی اور تیز رفتار نقل وحمل کی ایک بڑی مثال بن کر سامنے آرہا ہے

اورنگ آباد: بار بار بجلی کٹوتی پر عوام کا غصہ، حکام کو شکایت

اورنگ آباد: شہر کے مسلم اکثریتی علاقوں میں بار بار بجلی منقطع ہونے کے مسئلے پر شدید ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سابق کارپوریٹر نے بجلی سپلائی کمپنی کے اعلیٰ افسر سے شکایت درج کروائی ہے۔تفصیلات کے مطابق، مختلف کالونیوں میں روزانہ کئی مرتبہ بجلی بند ہونے سے شہریوں کو سخت پریشانی کا سامنا ہے۔خاص طور پر اس وقت جبکہ اسکولوں میں سالانہ امتحانات جاری ہیں اور گرمی کی شدت بھی بڑھ چکی ہے، ایسے میں طلبہ، بیمار اور بزرگ افراد کو کافی مشکلات پیش آرہی ہیں۔شکایت میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بجلی کی بار بار بندش کو روکنے کے لیے مستقل اور مؤثر انتظام کیا جائے۔ساتھ ہی علاقے کے بجلی دفتر کو کرائے کی عمارت سے منتقل کر کے سرکاری عمارت میں منتقل کرنے کی بھی درخواست کی گئی ہے تاکہ نظام بہتر بنایا جاسکے۔اس معاملے پر بجلی کمپنی کے اعلیٰ افسر نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو جواب طلبی کا حکم دیا ہے اور شہریوں کے مسائل جلد حل کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ذرائع کے مطابق، حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد ہی بجلی سپلائی کو مستحکم بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ عوام کو راحت مل سکے۔

ستمبر تک سدھارتھ گارڈن کے جانور نئے سفاری پارک میں منتقل ہوں گے

اورنگ آباد، ۱۸:اپریل: شہر میں زیرِ تعمیر نئے زولوجیکل پارک (سفاری پارک) کا آج میئر سمیر راجورکر کی قیادت میں اعلیٰ عہدیداران نے معائنہ کیا۔اس موقع پر ڈپٹی میئر، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین، اپوزیشن لیڈر اور میونسپل کمشنر بھی موجود تھے۔معائنے کے دوران حکام کو پارک کے کاموں کی تفصیل پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے بتائی گئی۔ماہرین کے مطابق اس نئے پارک میں تقریباً80 اقسام کے جانور رکھنے کا منصوبہ ہے، جہاں جانوروں کو پنجروں کے بجائے زیادہ کھلے اور قدرتی ماحول میں رکھا جائے گا۔ افسران نے ہدایت دی کہ پارک میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں تاکہ سایہ دار ماحول تیار ہو سکے۔ ساتھ ہی پلاسٹک کے استعمال پر مکمل

پابندی لگانے اور صفائی کا خاص خیال رکھنے پر بھی زور دیا گیا۔میونسپل کمشنر نے بتایا کہ باہر سے لائے جانے والے جانوروں کو پہلے 45 دن تک قرنطینہ میں رکھا جائے گا تاکہ ان کی صحت کی جانچ ہوسکے۔ پارک میں ریسکیو اور وہاں جانوروں کی دیکھ بھال اور علاج کے لیے ایک مرکز بھی بنایا جارہا ہے، جہاں زخمی یا بیمار جانوروں کا علاج کیا جائے گا۔حکام کے مطابق اگر کام اسی رفتار سے جاری رہا تو ستمبر تک سدھارتھ گارڈن چڑیا گھر کے تمام جانور اس نئے سفاری پارک میں منتقل کردیے جائیں گے، جبکہ دیوالی کے موقع پر اسے عوام کے لیے کھولنے کا منصوبہ ہے۔ پارک میں آنے والے سیاحوں کے لیے لائبریری، فوڈ پلازہ اور دیگر سہولتیں بھی فراہم کی جائیں گی، جس سے یہ مقام شہر کی ایک بڑی تفریحی اور سیاحتی جگہ بننے کی امید ہے۔

اورنگ آباد میں قانون سے ٹکراؤ مہنگا پڑا، ٹریفک اہلکار پر حملہ کرنے والا گرفتار

۲۳:اپریل اورنگ آباد: ٹریفک کانسٹیبل پر حملہ کرنے والے ایک اور ملزم کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب شہر کے ایک مصروف سگنل پر ٹریفک جام کو کنٹرول کیا جارہا تھا۔تفصیلات کے مطابق، ایک نوجوان تیز رفتاری اور لاپرواہی سے موٹر سائیکل چلا رہا تھا۔ ڈیوٹی پر موجود ٹریفک اہلکار نے اُسے روکنے کی کوشش کی، جس پر وہ مشتعل ہوگیا۔ملزم نے نہ صرف بدزبانی کی بلکہ اہلکار کو دھکا دیا اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ اس دوران پیش آئے واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد پولیس حکام نے فوری نوٹس لیتے ہوئے کارروائی کا حکم دیا۔ پولیس ٹیم نے تیزی سے حرکت میں آ کر ملزم کو گرفتار کرلیا۔معلوم ہوا ہے کہ ملزم کے خلاف اس سے پہلے بھی اسی نوعیت کے کئی مقدمات درج ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور ڈیوٹی انجام دینے والے اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

اورنگ آباد: سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف بڑی کارروائی، 4000 کلو ضبط

اورنگ آباد: شہر میں ممنوعہ سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف میونسپل کارپوریشن نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے انگوری باغ اور جونا مونڈھا علاقے میں بھاری مقدار میں پلاسٹک ضبط کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق، خفیہ اطلاع ملنے پر میونسپل ٹیم نے چند دکانوں اور گوداموں پر چھاپے مارے۔اس دوران 4000 کلو گرام سے زائد ممنوعہ سنگل یوز پلاسٹک برآمد کر کے ضبط کرلیا گیا۔کارروائی کے دوران متعلقہ دکانداروں سے تقریباً 75 ہزار روپے جرمانہ بھی وصول کیا گیا۔حکام نے بتایا کہ اس معاملے میں متعدد خاطی تاجروں کے خلاف پولیس

میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ساتھ ہی شہر کے دیگر مقامات پر بھی تلاشی مہم چلائی گئی، جہاں دکانوں، گوداموں اور ٹرانسپورٹ کے ذریعے لائے جانے والے پلاسٹک کو بھی ضبط کیا گیا۔ضبط شدہ پلاسٹک کو تلف کرنے کے لیے پروسیسنگ پلانٹ بھیجا گیا، جہاں اسے مکمل طور پر ختم کیا جارہا ہے۔میونسپل حکام کا کہنا ہے کہ شہر میں سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی سختی سے نافذ کی جارہی ہے اور آئندہ بھی اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔شہریوں اور تاجروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ماحول کے تحفظ کے لیے اس پابندی پر عمل کریں، ورنہ سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اورنگ آباد میں حضرت مولانا فاروق فلاحی مدنی کا اہم خطاب

اورنگ آباد: شہر میں ایک اہم دینی وروحانی پروگرام ہونے جارہا ہے، جس کا مقصد لوگوں کو دین کی طرف راغب کرنا۔ جامعہ فلاح دارین، ترکیسر گجرات کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فاروق فلاحی مدنی 24 اپریل بروز جمعہ اورنگ آباد تشریف لا رہے ہیں، اس موقع پر جامع مسجد اورنگ آباد میں ایک خصوصی اور بصیرت افروز بیان کا اہتمام کیا گیا ہے، جس کا عنوان ہے"اے انسان! اپنے آپ کو پہچان"۔ یہ بیان دوپہر ایک بجے شروع ہوگا، جس میں حضرت نہایت سادہ، مدلل اور مؤثر انداز میں انسان کی حقیقت، زندگی کے مقصد، آخرت کی تیاری اور دین کی اہمیت پر روشنی ڈالیں گے۔ منتظمین کے مطابق یہ بیان صرف ایک خطاب نہیں بلکہ ایک ایسا پیغام ہوگا جو انسان کو اپنے اندر جھانکنے، اپنی غلطیوں کو سمجھنے اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی طرف راغب کرے گا۔ خاص طور پر نوجوانوں کے لیے یہ ایک بہترین موقع ہوگا کہ وہ اپنی زندگی کا رخ درست کریں اور وقت کی قدر کو سمجھیں۔شہر کے علماء اور ذمہ داران نے عامۃ المسلمین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس نادر موقع کو ضائع نہ کریں، اپنے اہلِ خانہ اور دوستوں کے ساتھ ضرور شرکت کریں اور اس علم و ہدایت کے خزانے سے مستفید ہوں۔اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی زندگی میں سکون آئے، آپ کو اپنے مقصد کا صحیح ادراک ہو اور آپ دین کے قریب ہوں، تو اس پروگرام میں ضرور شریک ہوں

دارالسلام میں عوامی مسائل کے حل کے لیے جنتا دربار کا آغاز

اورنگ آباد:۱۸:اپریل شہر کے عوامی مسائل کو براہِ راست سننے اور ان کے حل کے لیے مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے ایک خصوصی "جنتا دربار" کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام پارٹی کے دفتر دارالسلام، بڈی لین میں منعقد کیا جارہا ہے۔ پہلا جنتا دربار جمعہ کو دوپہر 2 بجے منعقد ہوا، جہاں بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کرتے ہوئے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔اس موقع پر پارٹی کے ذمہ داران اور کارکنان بھی موجود رہے، جنہوں نے عوام کی بات سن کر موقع پر ہی رہنمائی فراہم کی۔ یہ اقدام پارٹی کے قومی صدر اسد الدین اویسی کی ہدایت اور مہاراشٹر ریاستی صدر امتیاز جلیل کی نگرانی میں شروع کیا گیا ہے۔ اس جنتا دربار میں شہریوں کو سرکاری امور، میونسپل مسائل، پانی کی قلت، سڑکوں کی خرابی، تجاوزات اور صحت سے متعلق شکایات پر فوری مشورہ اور مدد فراہم کی جارہی ہے۔ پارٹی کی جانب سے فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر جمعہ اور ہفتہ دوپہر 2 سے 5 بجے تک یہ جنتا دربار باقاعدگی سے منعقد ہوگا، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ پہلے ہی دن سینکڑوں شہریوں نے اس پروگرام میں حصہ لیا اور اسے سراہا۔اس موقع پر ریاستی صدر امتیاز جلیل، میونسپل کارپوریشن کے اپوزیشن لیڈر عبدالسمیر ساجد، پارٹی کے گروپ لیڈر حاجی شیر خان، مختلف کارپوریٹرس، عہدیداران اور دیگر ذمہ داران بڑی تعداد میں موجود تھے، جنہوں نے عوام سے براہِ راست بات چیت کی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے رہنمائی کی۔

گھر کا خواب ہوگا پورا! آواس یوجنا کے منتخب افراد کے لیے نئی پیش رفت

۲۳:اپریل اورنگ آباد: پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت منتخب درخواست گزاروں کو فلیٹس کی تقسیم کے عمل میں تیزی لانے کے لیے میونسپل کارپوریشن نے اہم قدم اٹھایا ہے۔کمشنر کی صدارت میں منعقدہ ایک میٹنگ میں کنٹریکٹر ایجنسیوں اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔تفصیلات کے مطابق، حال ہی میں قرعہ اندازی کے ذریعے ہزاروں درخواست گزاروں کو مختلف فلیٹس کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔اب ان منتخب افراد کو بینک سے قرض حاصل کرنے اور دیگر ضروری کارروائی مکمل کرنے میں سہولت دینے پر زور دیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ بینکوں سے بہتر تال میل قائم کر کے قرض کی منظوری کا عمل آسان بنایا جائے۔ میٹنگ میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ یوجنا کے اصولوں کے مطابق منتخب درخواست گزاروں کو فلیٹ کی کل قیمت کا کم از کم 10 فیصد حصہ پیشگی جمع کروانا لازمی ہے۔اس کے بعد ہی آگے کی کارروائی مکمل ہوگی۔کمشنر نے کنٹریکٹر کمپنیوں کو ہدایت دی کہ وہ منتخب درخواست گزاروں سے براہِ راست رابطہ قائم کریں اور ان کی رہنمائی کے لیے ایک خصوصی کال سینٹر بھی شروع کریں، تاکہ لوگوں کو معلومات حاصل کرنے میں آسانی ہو اور کسی قسم کی الجھن نہ رہے۔ حکام کے مطابق فلیٹس کی تعمیر کا کام آخری مرحلے میں ہے اور جلد ہی مستحقین کو مکانات حوالے کرنے کا عمل شروع کیا جائے گا۔شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ وقت پر اپنی دستاویزات اور رقم جمع کروا کر اس موقع سے فائدہ اٹھائیں

اورنگ آباد ریلوے پر بڑی کامیابی، لڑکی کو گھر پہنچایا، چوری کا راز بے نقاب

۲۳:اپریل اورنگ آباد: ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے دو الگ الگ کارروائیوں میں اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایک لاپتہ نابالغ لڑکی کو بحفاظت اس کے اہلِ خانہ تک پہنچایا، جبکہ ریلوے املاک کی چوری کے معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔تفصیلات کے مطابق، 21 اپریل کی صبح اورنگ آباد ریلوے اسٹیشن کے ویٹنگ روم میں ایک 16 سالہ لڑکی اکیلی بیٹھی ہوئی ملی۔ اہلکاروں نے شک کی بنیاد پر اسے تحویل میں لے کر مزید پوچھ گچھ کی۔ جانچ کے دوران اس کی شناخت معلوم ہونے پر فوراً اس کی والدہ سے رابطہ کیا گیا، جو کچھ ہی دیر میں اسٹیشن پہنچ گئیں۔ ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد لڑکی کو بحفاظت ماں کے حوالے کردیا گیا، جس پر اہلِ خانہ نے ریلوے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ دوسری کارروائی میں، ریلوے حکام نے پربھنی کے علاقے میں ریلوے یارڈ کے قریب خفیہ اطلاع پر چھاپہ مارا۔اس دوران ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لے کر تلاشی لی گئی، جس کے قبضے سے بڑی مقدار میں ریلوے کا سامان برآمد ہوا۔ملزم کے پاس اس سامان سے متعلق کوئی درست دستاویز موجود نہیں تھی، جس پر اسے فوری طور پر گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق، ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے، جبکہ ضبط شدہ سامان بھی تحویل میں لے لیا گیا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ ریلوے املاک کی حفاظت اور مسافروں کی سلامتی کے لیے اس طرح کی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔

جعلی آن لائن پیمنٹ کا جال بے نقاب، تاجروں کو لوٹنے والے تین گرفتار

۲۳:اپریل اورنگ آباد: نقلی "فون پے" ایپ کے ذریعے تاجروں کو دھوکہ دینے والے تین ملزمین کو کرائم برانچ نے گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے قیمتی سامان بھی ضبط کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق، ملزمین دکانداروں کو یہ یقین دلاتے تھے کہ انہوں نے فون پے کے ذریعے رقم ٹرانسفر کردی ہے، جبکہ درحقیقت وہ ایک جعلی ایپ کا استعمال کر کے فرضی اسکرین دکھاتے تھے۔اسی طریقے سے انہوں نے ایک تاجر سے ویلڈنگ مشین خرید کر ادائیگی کا جھانسہ دیا اور سامان لے کر فرار ہوگئے۔شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کی۔خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کرائم برانچ ٹیم نے والوج کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے ایک دکان پر چھاپہ مارا، جہاں سے دو CO2 ویلڈنگ مشینیں برآمد کی گئیں۔بعد ازاں تینوں ملزمین کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق، ملزمین نے ابتدائی پوچھ گچھ میں اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے مختلف علاقوں سے اسی طریقے سے سامان حاصل کیا۔ضبط شدہ سامان میں ویلڈنگ مشینوں کے ساتھ ایک گاڑی بھی شامل ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ تاجروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آن لائن ادائیگی کی تصدیق مکمل ہونے کے بعد ہی سامان حوالے کریں تاکہ اس طرح کی دھوکہ دہی سے بچا جاسکے۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر پروپرائٹر محمد رئیس عبدالصمد نے ریڈ پرنٹس ہاؤس نمبر 4-13-57/894 سنجے نگر گلی نمبر C-15 بائجی پورہ ضلع چھترپتی سمبھاجی نگر مہاراشٹر 431001 سے طبع کروا کر دفتر ہفت روزہ "خبروں کی خبر" ہاؤس نمبر 1-9-79/2 نزد مائتری کمپیوٹر جئے سنگھ پورہ ضلع چھترپتی سمبھاجی نگر مہاراشٹر 431001 سے شائع کیا
This Weekly Printed,Published and Owner by Mohammed Rais Abdul Samad Printed at Red Prints, H.No.4-13-57/894, Sanjay Nagar, No.C-15,Baijipura, Aurangabad 431001 (MS)
and Published At H.No.1-9-79/2, Near Maitri Computer,Jaisingpura,Aurangabad 431001 (MS)